Music :- این دتا

بمبئی فلمز لمیٹڈ کی پیشکش

चन्द्रकान्ता

Fair

چندر کانتا

اداکاران

بینا رائے۔ بھارت بھوشن۔ مین گپتا۔

ہیرالال۔ جانی واکر

وغیرہ وغیرہ

قیمت ار

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

سٹوری راج گڑھ کے امن و سکون پر دیرجال کی شکل میں ظلم اور طاقت کی بجلی ٹوٹ کر گر پڑی۔ دیرجال نے تخت و تاج پر قبضہ کر لیا اور شراب و عیاشی میں مصروف ہو گیا۔

گانے

گانا نمبر ۱ چندر کانتا کے

مست ہو کر ذرا جھوم لے، حسن کی وادیاں گھوم لے
ہیں یہ مستی کے دن، جاتی گھڑیاں نہ گن
جھوم لے جھوم لے جھوم لے
سارے نظارے تیرے ہیں۔ ہم تو کیا چاند تارے تیرے ہیں
دھرتی کی کلیاں، ابر کے موتی، سارے کے سارے تیرے ہیں
ہیں یہ مستی کے دن.....
باندھے کھڑی ہیں قطاریں، تیرے لئے یہ ہزاروں بہاریں
اٹھتی امنگیں، چڑھتی ترنگیں، رہ رہ کے تجھ کو پکاریں
ہیں یہ مستی کے دن.....
نظروں سے نظریں ملا لے۔ آج دل کا مقدر جگا لے
متوالی گھاتیں، ڈبیالی راتیں کہتی ہیں دھومیں مچا لے
ہیں یہ مستی کے دن.....

گانا نمبر ۲: قسمت اگر نہ ہے ساتھ تمہارے تو کیا ہوا
بے بس ہیں ہم نصیب کے مارے تو کیا ہوا
... ہیں نہ ایک ہی رخ پر کبھی ہوا

کشتی بھنور میں بہ گئے دھارے تو کیا ہوا — بے بس....
ہم اپنا خون دے کے نکھاریں گے پھر انہیں
بے رنگ ہو گئے ہیں نظارے تو کیا ہوا — بے بس...

گانا نمبر ۳:- میں نے چاند اور ستاروں کی تمنا کی تھی
مجھ کو راتوں کی سیاہی کے سوا کچھ نہ ملا
میں وہ نغمہ ہوں جسے پیار کی محفل نہ ملی
وہ مسافر ہوں جسے کوئی بھی منزل نہ ملی
زخم پائے ہیں بہاروں کی تمنا کی تھی
میں نے چاند....

کبھی گیسو کسی آنچل کا سہارا بھی نہیں
راستہ میں کوئی دھندلا سا ستارا بھی نہیں
میری نظروں نے نظاروں کی تمنا کی تھی
میں نے چاند...

دل میں ناکام امیدوں کے بسیرے پائے
روشنی لینے کو نکلا تو اندھیرے پائے
رنگ اور نور کے دھاروں کی تمنا کی تھی
میں نے چاند....

گانا نمبر ۴:- لڑکا:- جی چاہتا ہے آج کہیں دور جائیے
دنیا پکارتی ہے واپس نہ آئیے۔
لڑکی:- میں بھی مچل اٹھوں میرا دل بھی مچل اٹھے
سازوں کی لے پہ ایسا مدھر گیت گائیے

دُنیا پکارتی ہے....

لڑکا:- ساحل کی نرم ریت پر چھٹکی ہے چاندنی
اس چاندنی میں جھوم کے آنچل اُٹھائیے
دُنیا پکارتی ہے....

لڑکی:- کچھ کہہ رہی ہیں پیار سے جھرنوں کی جھالریں
پھر ریت کی اور میں مجھے اپنا بنائیے

رفیع

گانا نمبر ۵:- میری راہوں سے جُدا ہو گئیں راہیں اُن کی
آج بدلی نظر آتی ہیں نگاہیں اُن کی
جن سے اس دِل نے بہاروں کی تمنا کی تھی
میں نے چاند اور ستاروں کی تمنا کی تھی
پیار مانگا تو سِسکتے ہوئے ارمان ملے
چین مانگا تو اُمنڈتے ہوئے طوفان ملے
ڈوبتے دِل نے کناروں کی تمنا کی تھی
میں نے چاند....
مجھ کو راتوں کی سیاہی کے سوا کچھ نہ ملا

گانا نمبر ۶:- لاکھ بار دھتکارے مجھے تیرا او نیچ انسان
جھک گیا اتیاچار کے آگے تیرا دھرم ایمان
میں نہیں مانوں گا مالی کے فیصلے کو بھگوان
تم چاہو تو کافر بن کر سمجھو تو یہ ایمان
جن کو دل کا مان ہے ان سے کہہ دو یہ جا کر
کٹ سکتا ہے، جھک نہیں سکتا باغی کوئی کا سر

میں کرتا ہوں آج بھرے بازار میں یہ اعلان
میں نہیں مانوں گا....
میرا بھگوان وہ ہے جس کی رچنا ہے سنسار
میرا بھگوان وہ ہے جو ہے سب کا پالن ہار
اس بھگوان کے بدلے کیسے لے لوں یہ شیطان
میں نہیں مانوں گا....
کتنے کنس اور کتنے راون اس دھرتی پر آئے
کبھی دشٹ کے آگے پربھو کے بھگت نہ جھکنے پائے
دھرم راج ہے دھرم رہے گا پرتھوی پر بلوان
میں نہیں مانوں گا....

گانا نمبر ۲ :۔ میا تیرے درشن کو آئی برج بالا
پوجا کی سامگری ہیں لیکے دیپ مالا
چھاؤں تیری پیاری، لیلا ہے تیری نیاری
تیرے گن گاتے ہیں سبھی نر ناری
چاروں کونے جگ میں ہے تیرا بول بالا — پوجا کی....
جگ میں تیرے بھگتوں نے جب بھی پکارا
تو نے آکے دکھیوں کا سب دکھ ٹارا
ڈوبی ہوئی دنیا کو پھر سے اچھالا — پوجا کی....
کرتا ہے ناش تو ہی دشٹوں کے راج کا
رکھشک ہے تو پربھو ہم سب کی لاج کا
ڈر کیسا ہم کو جو تو ہے رکھوالا — پوجا....

گانا نمبر۸ :- مجھ کو لگا ہے سال سولہواں ہائے نہیں چھیڑنا
میں وہ ڈالی ہوں جو چھونے سے کمہلاتی ہے
ایسی نظروں سے طبیعت میری گھبراتی ہے
چھیڑ خانی تجھے غیروں کی کہاں بھاتی ہے
میں تو آئینہ بھی دیکھوں تو حیا آتی ہے — مجھ کو لگا ہے...
ہاتھا پائی نہ کرو جاؤ جی رستہ چھوڑ دو
اپنے جیسے کسی بے شرم سے ناتہ جوڑو
میں ہوں بھولی مجھے کیا علم کہ چاہت کیا ہے
عشق کہتے ہیں کسے اور محبت کیا ہے — مجھکو لگا ہے...
کوئی دیکھے گا تو آجائے گی شامت میری
چھوڑ دو ہاتھ میرا مان لو منت میری
دیکھو دیکھو کہیں مسکے نہ چنریا میری
بد دعا دیگی تمہیں بالی عمریا میری — مجھ کو...

گانا نمبر۹ :- لڑکا :- زندگی ننگ ہے
میرے شیرو اٹھو، اے دلیرو اٹھو، دھرم کی جنگ ہے
بزدلوں کے تلے ہم بہت جی لیے خون کے گھونٹ ہمنے بہت پی لیے
جو ہونا تھا وہ ظلم بھی ہو چکا
اپنی دھرتی پہ آکاش بھی رو چکا — میرے شیرو...
اپنی تلوار کو پھر سنبھالو ذرا۔ اپنے نیزوں کو پھر سے اچھالو ذرا
کس کی ہمت ہے جو آج روکے ہمیں
کس کی جرأت ہے جو آج ٹوکے ہمیں — میرے شیرو..

لڑکی:۔ ہم اکیلے نہیں قافلے۔ ساتھ ہیں
ہمیں ساتھ ہیں جو چلے ساتھ ہیں۔ دھرتی ماتا کے دکھی دعا ساتھ ہے
اپنے بھگوان کا آسرا۔ ساتھ ہے ـــــ میرے شیرو۔۔۔
تم تو تم سب کے بھگوان کی ہے قسم
دیوتاؤں کے ایمان کی ہے قسم
راج محلوں سے اب روشنی چھین لو
موت کے ہاتھ سے زندگی چھین لو ـــــ میرے شیرو۔۔۔
لڑکا:۔ ننھی لاشوں کے بہتے لہو کی قسم
کنواری ابلاؤں کی آبرو کی قسم۔ ماؤں بہنوں کی بیچارگی کی قسم
تم کو تم سب کی مردانگی کی قسم
جو بھی ہونا ہے وہ آج ہو کر رہے
ختم انیائے کا راج ہو کر رہے ـــــ میرے شیرو۔۔۔
لڑکی:۔ لعنت ہے اس ماتا پر جو کایر پوت جنے
لعنت اس بیٹی پر جس کا پتی غلام بنے
لعنت اس تلوار پہ جو نا پاپی کے سر پر تنے
لڑکا:۔ لاکھوں ابلاؤں کی لاج خطرے میں ہے
لاکھوں بہنوں کا مان آج خطرے میں ہے
بدلتی ڈگر ہی ہے کرپالی اٹھو جو آج مٹتا ہے دکھ کی نشانی اٹھو
بھیم ارجن کے سچے سپوتو اٹھو۔ پھر کلجگ میں ستجگ کے دوتو اٹھو
کنس کا راج جگ سے مٹانے چلو۔ آج راون کی لنکا جلانے چلو
(ختم شد)

(الہ آباد پریس دہلی)